سوال

کیا قربانی کے گوشت سے ولیمہ کرنا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا گوشت انسان کو خود بھی کھانا چاہیے ،اپنے اہل و عیال کو بھی کھلائے اور فقیروں مسکینوں کو بھی کھلائے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ (الحج: 28)

سوان میں سے کھاؤاور تنگ دست محتاج کو کھلاؤ۔

اور فرمایا :

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (الحج: 36)

توان سے کچھ کھاؤاور قناعت کرنے والے کو کھلاؤ۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے پہلے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا تھا پھر فرمایا : میں نے تو تمھیں ان خانہ بدوشوں کی وجہ سے منع کیا تھا جو اس وقت بمشکل آپائے تھے ۔ اب (قربانی کا گوشت) کھاؤ، ذخیرہ کرو اور صدقہ کرو۔

1. اس لیے افضل یہ ہے کہ انسان قربانی کا گوشت سارا خود ہی نہ کھا لے ، بلکہ خود بھی کھائے ،اپنے اہل و عیال کو بھی کھلائے اور فقیروں مسکینوں کو بھی کھلائے ۔

2. اگر وہ کچھ صدقہ کر کے باقی کے گوشت سے ولیمہ کر لے تو جائز ہے ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال